سنن ابی داؤد
مترجم

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ

سُنن ابی داؤد مُترجم

جلد سوم

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابوالعرفان محمد انور مگھالوی

فاضل و مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیرِ اہتمام:

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	سنن ابی داؤد مترجم (جلد سوم)
تالیف	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	ابوالعرفان مولانا محمد انور مگھالوی
	فاضل دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر اہتمام	ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	اکتوبر 2012ء، بار دوم
کمپیوٹر کوڈ	HS19

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔37247350-فیکس042-37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔021-32212011-32630411 فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com

كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَ وَجَاءَ عَلِيٌّ رضی الله عنه إِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَكَلَّمَهُ فِي ذَلِكَ

ابن عون نے بیان کیا ہے کہ میں انتصار کے بارے پوچھتا رہا کہ جو آیت میں ہے وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ تو علی بن زید بن جدعان نے اپنے باپ کی بیوی ام محمد سے مجھے حدیث بیان کی۔ ابن عون نے بیان کیا اور انہوں نے یہ گمان کیا کہ وہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آتی رہتی تھی۔ لہٰذا اس نے بیان کیا کہ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور ہمارے پاس زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ پس آپ علیہ السلام اپنے دست مبارک کے ساتھ کچھ اس طرح (دل بہلانے کا عمل) کرنے لگے (جیسا کہ خاوند اور بیوی کے درمیان ہوتا رہتا ہے) تو میں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ یہاں تک کہ میں نے زینب کی موجودگی کے بارے آپ کو آگاہ کیا۔ تو آپ علیہ السلام نے ہاتھ کھینچ لیا اور حضرت زینب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو کچھ سخت کلمات کہنے لگیں، تو آپ علیہ السلام نے انہیں روکا لیکن وہ باز نہ آئیں۔ تب آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: پس تو بھی اسے غلیظ الفاظ کہہ۔ چنانچہ انہوں نے جب جواب دینا شروع کیا تو ان پر غالب آگئیں۔ پھر حضرت زینب رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئیں اور کہا: بلاشبہ عائشہ نے تمہیں گالیاں دی ہیں اور اس طرح کیا ہے۔ پھر حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا آپ کے پاس حاضر ہوئیں (سارا واقعہ عرض کیا)۔ تو آپ علیہ السلام نے انہیں فرمایا: عائشہ تیرے باپ کی پسندیدہ ہے، رب کعبہ کی قسم! چنانچہ وہ واپس چلی گئیں اور بنی ہاشم کو جا کر کہا: میں نے آپ علیہ السلام کو اس اس طرح کہا ہے اور آپ علیہ السلام نے مجھے اس اس طرح جواب ارشاد فرمایا ہے۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور نبی مکرم علیہ السلام کے پاس آئے اور اس بارے میں آپ سے گفتگو کی۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى (مردوں کو گالیاں دینے سے ممانعت کا بیان)

4253۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوهُ وَلَا تَقَعُوا فِيهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب تمہارا کوئی ساتھی فوت ہو جائے تو تم اسے چھوڑ دو اور برائی کے ساتھ اس کا ذکر نہ کرو۔ (یعنی اس کے عیوب و نقائص کو بیان نہ کرو)

4254۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَنَسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ

عمران بن انس مکی نے حضرت عطاء سے اور انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تم اپنے مردوں کی اچھائیاں اور خوبیاں بیان کرو اور ان کی برائیاں بیان کرنے سے باز رہو۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الْبَغْيِ (ظلم و زیادتی سے نہی کا بیان)

4255۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ

بْنُ جَوْسٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ كَانَ رَجُلَانِ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ مُتَوَاخِيَيْنِ[1] فَكَانَ أَحَدُهُمَا يُذْنِبُ وَالْآخَرُ مُجْتَهِدٌ فِي الْعِبَادَةِ فَكَانَ لَا يَزَالُ الْمُجْتَهِدُ يَرَى الْآخَرَ عَلَى الذَّنْبِ فَيَقُولُ أَقْصِرْ فَوَجَدَهُ يَوْمًا عَلَى ذَنْبٍ فَقَالَ لَهُ أَقْصِرْ فَقَالَ خَلِّنِي وَرَبِّي أَبُعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيبًا فَقَالَ وَاللهِ لَا يَغْفِرُ اللهُ لَكَ أَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللهُ الْجَنَّةَ فَقَبَضَ أَرْوَاحَهُمَا فَاجْتَمَعَا عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ لِهَذَا الْمُجْتَهِدِ أَكُنْتَ بِي عَالِمًا أَوْ كُنْتَ عَلَى مَا فِي يَدِي قَادِرًا وَقَالَ لِلْمُذْنِبِ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِي وَقَالَ لِلْآخَرِ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى النَّارِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَوْبَقَتْ دُنْيَاهُ وَآخِرَتَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے جو آپس میں ایک دوسرے کے مساوی اور ہم پلہ تھے۔ پس ان میں سے ایک گناہ کرتا رہتا تھا اور دوسرا عبادت میں کوشاں رہتا تھا۔ پس عبادت میں کوشش کرنے والا دوسرے کو مسلسل گناہ میں مشغول دیکھتا رہتا تھا اور اسے کہتا تھا: تو گناہ سے باز رہ۔ پس ایک دن اس نے اسے گناہ میں مشغول پایا تو اس نے اسے کہا: تو گناہ سے رک جا۔ تو اس نے جواب دیا: تو مجھے اور میرے رب کو چھوڑ دے۔ کیا تو مجھ پر نگاہ رکھنے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ تو اس نے کہا: قسم بخدا! اللہ تعالیٰ تیری مغفرت نہیں فرمائے گا یا کہا: تجھے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی ارواح قبض کرلیں اور وہ دونوں اکٹھے رب العالمین کے حضور حاضر ہوئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس عبادت میں کوشش کرنے والے کو فرمایا: کیا تو میرے بارے میں جانتا تھا یا کیا تو اس پر قادر تھا جو میرے قبضہ اختیار میں ہے (کہ تو نے اتنا بڑا دعویٰ کردیا) پھر اللہ تعالیٰ نے گناہ کرنے والے کو فرمایا: تو جا اور میری رحمت کے ساتھ جنت میں داخل ہو۔ اور دوسرے کے لیے فرمایا: تم اسے جہنم کی طرف لے جاؤ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! عبادت کی مشقت اٹھانے والے نے ایسی بات کہی جس نے اس کی دنیا اور آخرت دونوں کو خراب کردیا۔ (یعنی اس کے فخر و تکبر نے اس کی زندگی بھر کی عبادت کو ضائع کردیا۔ رب کریم! ایسے متکبرانہ خیالات سے محفوظ رکھے۔ آمین)۔

4256۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللهُ تَعَالَى لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِثْلُ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی گناہ اس لائق نہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کرنے والے کو دنیا میں جلدی سزا دے اور اس کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی اس کے لیے سزا باقی رکھے جتنا کہ ظلم کرنا اور قطع رحم کرنا ہے۔ (یعنی یہ ایسے گناہ ہیں جن کی سزا دنیا میں بھی ہے اور آخرت میں بھی ہے)۔

1۔ ایک نسخہ میں مُتَوَاخِيَيْنِ ہے۔